23104-کیاایک میاں بیوی کے سپرم اور بیضہ کواسی مرد کی دوسری بیوی کے رحم میں منتقل کرسکتے ہیں؟

سوال

احمد نامی شخص کی دو بیویاں ہیں، پہلی بیوی کی اولاد نہیں ہو سکتی، لیکن دوسری بیوی کی الحمدللہ اولاد ہے، اب عصر حاضر میں اللہ تعالی کے فضل سے ڈاکٹر حضرات بیوی اور خاوند کے سپرم اور بیضہ کوTeste-tubebaby میں ڈالتے ہیں اوران کے درمیان بارآوری کرواتے ہیں، جیسے ہی ابتدائی مراحل مکمل ہوتے ہیں تو یہ دوسری بیوی کے رحم میں رکھ دیتے ہیں تاکہ جنین کی مکمل بڑھوتری اسی دوسری بیوی کے رحم میں ہواوروہی اسے جنم دے، توکیا یہ طریقہ کارکتاب وسنت کی روشنی میں جائز ہے؟ بعض لوگ اسے رضاعت پر قیاس کرتے ہوئے جائز کہتے ہیں، یعنی جس طرح کسی بھی عورت کا دودھ پلا کر بچے کو غذا دی جا سکتی ہے، اسی طرح بچہ اس کے خون سے اس کے رحم میں پرورش پا سکتا ہے۔

پسندیدہ جواب

بیضہ اور مرد کے سپرم میں بارآوری کروانے کے بعد دوسری بیوی کے رحم میں منتقل کرنے کا یہ طریقہ غیر شرعی ہے، اس کو علمائے کرام کی ایک بہت بڑی تعداد حرام قرار دیتی ہے، نیز اس حوالے سے اسلامی کانفرنس تنظیم کے تحت اسلامی فقہ اکادمی اور رابطہ عالم اسلامی کے تحت اسلامی فقہی کونسل کی جانب سے دو بیانیے سامنے آچکے ہیں، نیز جو اہل علم اس عمل کے جواز کے قائل تھے انہوں نے بھی اس سے رجوع کرلیا، ذیل میں ان کے جاری کردہ بیانیہ کے کچھ مندرجات پیش خدمت ہیں:

1-اسلامی کانفرنس تنظیم کے تحت اسلامی فقہ اکادمی کا بیانیہ:

اسلامی فقہ اکادمی کا اجلاس منعقدہ: 8-13 صفر 1407 ہجری بمطابق 11-16 اکتوبر 1986ء نے مصنوعی بارآوری جو کہ "Teste-tubebaby" ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے نام سے مشہور ہے کے متعلق تحقیقی مقالات، طبی ماہرین اور متعلقہ افراد کی بیان کردہ تفصیلات اور بحث ومباحثہ کے بعد اجلاس اس بات پر متفق ہوا کہ:

مصنوعی بارآوری کے آج کل سات طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: خاوند اور ایسی عورت کے بیضہ کے درمیان بارآوری کروائی جاتی ہے جو آپس میں میاں بیوی نہیں ہوتے، پھر اسی خاوند کی بیوی کے رحم میں اسے ڈال دیا جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ: ایسے مردانہ سپرم اور عورت کے بیضہ کے درمیان بارآوری کروائی جاتی ہے کہ مرد اس کا خاوند نہیں ہوتا، پھر اسے بیوی کے رحم میں ڈال دیا جاتا ہے۔

تیسرا طریقہ: میاں بیوی کے سپرم اور بیضہ کے درمیان بیرونی بارآوری کروائی جاتی ہے اور پھر اسے کسی اور عورت کے رحم میں ڈال دیا جاتا ہے اور پھر یہ عورت ہی اسے جنم دیتی ہے۔

چوتھا طریقہ: دو اجنبی مرد اور عورت جو کہ آپس میں میاں بیوی نہیں ہیں ان کے سپرم اور بیضہ میں بیرونی بارآوری کروا کر بیوی کے رحم میں ڈال دیا جائے۔

پانچواں طریقہ: میاں بیوی کے سپرم اور بیضہ میں بیرونی بارآوری کروا کر اسے دوسری بیوی کے رحم میں ڈال دیا جائے۔

چھٹا طریقہ: خاوند کے نطفہ اور بیوی کے بیضہ کے درمیان بیرونی بارآوری کروائی جائے پھر اسے بیوی کے رحم میں ڈال دیا جائے۔

ساتواں طریقہ: خاوند کے سپرم لے کر اس کی بیوی کی اندام نہانی میں مناسب جگہ پر یا رحم میں داخلی بارآوری کروائی جائے۔

اور یہ فیصلہ کیا کہ :

پہلے پانچوں طریقے شرعی طور پر حرام اور ذاتی طور پر منع ہیں؛ کیونکہ اس طرح سے نسب میں اختلاط ہوگا، اور ممتا کی حیثیت ختم ہو جائے گی، ان میں اس کے علاوہ بھی دیگر شرعی قباحتیں موجود ہیں۔

جبکہ چھٹے اور ساتویں طریقے کے بارے میں اجلاس نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ضرورت کے وقت مکمل احتیاط کے ساتھ اس طریقے کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔
"مجلۃ المجمع" (3/1/423)

2-رابطہ عالم اسلامی کے تحت اسلامی فقہی کونسل کی قرارداد :

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، رحمت و سلامتی ہو ہمارے سربراہ اور نبی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، حمد و صلاۃ کے بعد :

اسلامی فقہی کونسل کا آٹھواں اجلاس رابطہ عالم اسلامی، مکہ مکرمہ میں 28 ربیع الثانی 1405 ہجری بروز ہفتہ تا 7 جمادی اولی 1405 ہجری بروز سوموار بمطابق 19–28 فروری 1985ء جاری رہا، جس میں گزشتہ ساتویں اجلاس منعقدہ 11–16 ربیع الثانی 1404 ہجری کی پانچویں قرارداد کے دوسرے حصے کے چوتھے پیراگراف میں "Teste-tube baby" ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے جواز پر تبصرے پیش کیے گئے تھے ان پر درج ذیل گفتگو ہوئی :
ساتواں طریقہ جس میں میاں بیوی کے سپرم اور بیضہ کو "Testetube" ٹیسٹ ٹیوب میں بار آور کروا کر اسے اسی خاوند کی دوسری بیوی کے رحم میں پیوند کر دیا جاتا ہے، یہ دوسری بیوی رضاکارانہ طور پر اپنے مکمل اختیار سے اپنی ایسی سوکن کا جنین اپنے رحم میں رکھواتی ہے جس کی بچہ دانی نکال دی گئی تھی۔ اس مسئلے کے بارے میں فقہی کونسل یہ سمجھتی ہے کہ ضرورت اور مذکورہ عمومی شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسا کرنا جائز ہے۔"

اس رائے پر اعتراضات کا خلاصہ یہ ہے :
"دوسری بیوی جس کے رحم میں پہلی بیوی کے بیضہ سے بنا جنین رکھا جا رہا ہو وہ ممکن ہے کہ اس جنین پر رحم کا منہ بند ہونے سے قبل خاوند کی ہم بستری کی وجہ سے دوبارہ حاملہ ہو جائے، اور جڑواں بچے پیدا ہوں تو یہ معلوم نہیں ہو پائے گا کہ کون خاوند کی ہم بستری کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور کون سا بچہ پہلی بیوی کے بیضہ سے وجود میں آیا۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ دونوں میں سے کوئی بھی جنین علقہ، یا مضغہ کیفیت میں ساقط ہو جائے لیکن اس کا علم تب ہو جب دوسرے کی پیدائش ہو تو یہ معلوم نہیں ہو پائے گا کہ یہ جنین کون سا ہے؟ جس کی وجہ سے حقیقی ماں کا علم ہونا مشکل ہو جائے گا اور پھر اس کی وجہ سے دیگر ذیلی احکامات پر بھی منفی اثرات رونما ہوں گے، تو ان تمام خدشات کی وجہ سے مذکورہ حالت میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے بارے میں کونسل توقف اختیار کرتی ہے"

اراکین اجلاس نے حمل اور زچگی کے طبی ماہرین کی جانب سے پیش کی جانے والی ایسی آرا کا بغور جائزہ لیا جس میں خاوند کے تعلقات کی وجہ سے دوسرے حمل کا امکان ہے اور والدہ کی جانب سے نسب میں اختلاط کا خدشہ ہے۔

اس مسئلے پر دو طرفہ مکمل بحث و تمحیص کے بعد کونسل اس نتیجے پر پہنچی کہ : ساتویں اجلاس منعقدہ 1404 ہجری میں جاری ہونے والے اعلامیہ میں ساتویں طریقے کی تیسری کیفیت کو جواز سے خارج کر دیا جائے۔" ختم شد

"قرارات المجمع الفقہی" (ص 159-161)

مذکورہ بالا تفصیلات کی بنا پر :

ایک خاوند کی بیوی کے بیضہ اور سپرم کو بار آور کر کے اسی خاوند کی دوسری بیوی کے رحم میں رکھنا جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم